



دعا ضرور فائدہ دیتی ہے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-2



Al-Huda International



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قرآن کے موتی
دعا ضرور فائدہ دیتی ہے



وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي
اور جب سوال کریں آپ سے میرے بندے میرے بارے میں

فَإِنِّي قَرِيبٌ
تو بے شک میں قریب ہوں

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
میں جواب دیتا ہوں دعا کا دعا کرنے والے کی جب وہ دعا کرے مجھ سے

وَلِيُؤْمِنُوا بِنِي
اور ضرور وہ ایمان لائیں مجھ پر

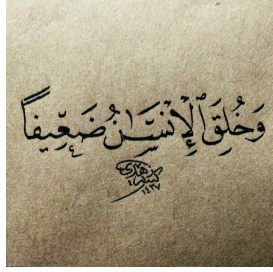
فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي
پس ضرور وہ حکم مانیں میرا

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ
تا کہ وہ وہ ہدایت پائیں

انسان کی حقیقت

کمزور کو ہمیشہ سہارے کی ضرورت ہوتی ہے

فطری طور پر کمزور پیدا کیا گیا ہے



لہذا ہمارے دنیاوی، دینی اور اخروی معاملات میں جہاں کہیں بھی ہمیں ضرورت ہو تو اللہ سے بہتر سہارا کون ہو سکتا ہے، جو ہماری ان معاملات میں صحیح رہنمائی کرے۔ ہماری مشکلات کو آسان کرے

ہماری ضروریات کو پورا کرے

لہذا ہمیں اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیے

اسی کو پکارنا چاہیے

تاکہ ہمیں رہنمائی نصیب ہو

لَعَلَّكُمْ يَرْشُدُونَ

ہم تمام کے تمام انسان اللہ کے محتاج ہیں

ہم سب محتاج ہیں، ضرورت مند ہیں

رب کی نوازشوں، عنایتوں اور رحمتوں کے منتظر ہیں

لہذا ہمیں اسی کی طرف رجوع کرنا ہے، خواہ چھوٹا مسئلہ ہو یا بڑا

ہمارا رب قریب ہے
وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي
فَأِنِّي قَرِيبٌ

یعنی اے محمد جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو
میں ان کے قریب ہی ہوں۔ [الدرر السنیتہ]

قریب ہونے کے دو معانی

ان کی دعا سنتا ہوں

ان کی دعا قبول کرتا ہوں



"أَجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ"

میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں

اللہ پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہے، اگر اس دعا میں کوئی سوال ہوتا ہے کوئی طلب ہوتی ہے تو عطا کرتا ہے، دن ہو یا رات تنگی ہو یا خوشحالی

وَلْيُؤْمِنُوا بِي

اور انہیں چاہیے کہ وہ اس بات پر ایمان لائیں کہ اگر وہ میری فرمانبرداری کریں گے تو میں انہیں ثواب دوں گا وہ میرے لیے عاجزی کریں گے تو میں ان کی دعا قبول کروں گا

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

دعاؤں کی قبولیت کے لیے اللہ کا حکم ماننا ہوگا اللہ کے احکامات پر عمل، فرماں برداری کریں اور نافرمانی سے پرہیز کریں



مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

(غافر: 60)

اللہ تعالیٰ کی صفت "کہ وہ قریب ہے"

قرب کی دو قسمیں

خاص قرب

اللہ اپنے مومن بندوں

کے قریب ہے

محسنین کے قریب

عام قرب

اللہ کا عام قرب

تمام مخلوق کو شامل ہے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
فَإِنِّي قَرِيبٌ
وَعَوْدَةٌ لِّلرَّحْمٰنِ
إِذَا رَجَعْتَ

عام قرب

وہ عرش کے پر مستوی ہونے کے باوجود اپنے علم کے
ساتھ سب کے قریب ہے

علم کی بنا پر سب کے ساتھ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر بلند
ہوا، وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو
آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے،
جہاں بھی تم ہو اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو، خوب دیکھنے والا ہے۔

(الحدید:4)

خاص قرب محسنین کے قریب

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (الاعراف: 56)

بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے

پکارنے والے کے قریب

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب ہم کسی وادی میں اترتے تو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہتے اور ہماری آواز بلند ہو جاتی، تو نبی ﷺ نے فرمایا، اے لوگو! اپنی جانوں پر رحم کھاؤ، کیونکہ تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے ہو۔ وہ تو تمہارے ساتھ ہی ہے۔ بیشک وہ سننے والا اور تم سے بہت قریب ہے۔ اس کا نام برکتوں والا ہے اور

اس کی عظمت بہت ہی بڑی ہے [صحیح البخاری: 2992]

اخلاص سے ایک بار میں ہی کلمہ کا اللہ کے پاس پہنچ جانا

نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اپنے دل سے خالص ہو کر، زبان سے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا، تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ زمین میں اس کے کہنے والے کی طرف دیکھتا ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے دیکھ لیا اس بندے کا یہ حق ہے کہ اس کا مطالبہ اس کو عطا کر دے۔
[کلمۃ الإخلاص لابن رجب] صحیحہ الألبانی



تمام مخلوق اللہ سے مانگتی ہے



اسی سے مانگتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، ہر دن
وہ ایک (نئی) شان میں ہے۔ [الرحمن: 29]

اللہ قریب و مجیب ہے

اللہ کا بندوں کو دعا مانگنے کا حکم دینا



اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری
عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے [غافر: 60]

قرآن و حدیث میں دعاؤں کی قبولیت کی بے شمار
مثالیں "نا ممکنات کو ممکن بنانے والا رب

نوح علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

اللہ "بہترین مجیب" ہے

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ

اور بلاشبہ یقیناً نوح نے ہمیں پکارا تو یقیناً ہم اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

[الصافات: 75]

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ () وَنَصْرَتَاهُ
مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ

اور نوح کو بھی جب اس نے اس سے پہلے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی، پھر اسے اور اس
کے گھر والوں کو بہت بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان لوگوں کے خلاف اس کی مدد کی
جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، بیشک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

(الانبیاء: 76-77)

یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ () فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ظلم
کرنے والوں سے ہو گیا ہوں۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی
اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ (الانبیاء: 88-87)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ

ایوب علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ () فَاسْتَجَبْنَا لَهُ
فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذَكَرَى
لِلْعَابِدِينَ

اور ایوب، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک میں، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں
میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی، پس اسے جو بھی تکلیف تھی دور کر دی
اور اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ ان کی مثل (اور) عطا کر دیے، اپنے پاس سے رحمت کے
لیے اور ان لوگوں کی یاد دہانی کے لیے جو عبادت کرنے والے ہیں (الانبیاء: 83-84)

یوسف علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ
وَأَكُنُّ مِنَ الْجَاهِلِينَ () فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اس نے کہا اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس سے زیادہ محبوب ہے جس کی طرف یہ سب
مجھے دعوت دے رہی ہیں اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف
مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں سے ہو جاؤں گا۔ تو اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی، پس
اس سے ان (عورتوں) کا فریب ہٹا دیا۔ بے شک وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا

ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (کلمہ) حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا، جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا

[صحیح البخاری: 4563]

انہوں نے کہا اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو، اگر تم کرنے والے
ہو۔ ہم نے کہا اے آگ! تو ابراہیم پر سراسر ٹھنڈک اور سلامتی بن جا

الانبياء: 68-69



موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

فرمایا بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، پس دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے پر ہرگز نہ چلو جو نہیں جانتے [یونس: 88-89]

زکریا علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

اور زکریا کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لیے درست کر دیا، بیشک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے اور وہ ہمارے ہی لیے عاجزی کرنے والے تھے۔
(الانبیاء: 89-90)

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ

الْوَارِثِينَ

دعا عبادت ہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

نبی ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت ہے تمہارے رب کا فرمان ہے تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا

[سنن ابی داؤد: 1481]

اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز کوئی چیز نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں

[مسند احمد: 8748]

اللہ اپنے بندے کے پھلے ہوئے ہاتھوں میں خیر ضرور ڈالتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ بڑا رحیم ہے اور بڑے کرم والا ہے اس کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اس کے آگے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور وہ ان میں دونوں میں کوئی خیر نہ ڈالے۔

[صحیح الترغیب والترہیب: 1636]

جو مسلمان اپنی حاجت اللہ کے آگے رکھ دے اللہ اسے ضرور نوازتا ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اپنا چہرہ اللہ عزوجل کے سامنے گاڑ کر کسی چیز کا سوال کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے خواہ جلدی عطا کرے یا اس کے لئے ذخیرہ کر کے رکھ لے

[مسند احمد: 9785]

اللہ تعالیٰ عرش سے آسمان دنیا میں نزول فرما کر اپنے بندوں کے

اور قریب ہو جاتا ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟

کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟
کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطا کروں؟
کون ہے جو تکلیف دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کی تکلیف دور کروں؟

[مسند احمد: 7509]

یہ (اعلان) طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے

Quran for All, In Every Hand, In Every Heart

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
يُنزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى
السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ
الْآخِرِ فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ
لَهُ؟ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي
فَأَغْفِرَ لَهُ؟
(متفق عليه)



اللہ تعالیٰ نے دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور قبولیت کا وعدہ کیا ہے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے نمبر رکھنے کا حکم دیا، وہ عید گاہ میں رکھ دیا گیا اور آپ ﷺ نے لوگوں سے ایک ایسے دن کا وعدہ کیا جس میں وہ سب نکلیں گے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ اس وقت تشریف لے گئے جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو گیا۔

پھر آپ ﷺ نمبر پر بیٹھے پس آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور اللہ عزوجل کی حمد بیان فرمائی پھر فرمایا: "بے شک تم نے اپنے علاقوں کے خشک ہونے اور بارش کی آمد کے زمانے میں تاخیر کی شکایت کی ہے۔ اور یقیناً اللہ عزوجل نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو! اور اس نے تم سے وعدہ کیا ہے وہ تمہاری دعا قبول کرے گا

[سنن ابی داؤد: 1175]



اللہ گناہ گاروں کی بھی سنتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے اگرچہ وہ گناہ گار ہی ہو پس اس کا گناہ اس کے نفس پر ہے۔

[مسند احمد: 8795]

سفیان بن عیینہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ دعا کرنے کو ترک نہ کرو، اور تم اپنے نفسوں کے بارے میں جو کچھ جانتے ہو وہ چیز تمہیں دعا مانگنے سے نہ روکے، پس اللہ نے تو ابلیس کی بھی دعا قبول فرمائی حالانکہ وہ تمام مخلوقات سے بدتر ہے، اللہ کا فرمان ہے:

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ (الأعراف: 14)

اس نے کہا مجھے اس دن تک مہلت دے جب یہ اٹھائے جائیں گے۔ [الکلم الطیب]

اللہ اپنے سے مانگنے والوں کو پسند کرتا ہے

سفیان ثوری کہا کرتے تھے: اے وہ ذات! جس کو اپنے تمام بندوں میں سے وہ انسان سب سے زیادہ محبوب ہے جو اس سے مانگے تو کثرت سے اس سے سوال کرے۔ اے وہ ذات! جس کو اپنے تمام بندوں میں وہ انسان سب سے زیادہ ناپسند ہے جو اس سے نہ مانگے۔

اور تیرے سوا کوئی بھی ایسا نہیں ہے اے میرے رب!۔ (ابن کثیر: 4/87)



ہر مسئلے کے لیے اللہ کو پکارنا

ابو ذغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے رب تبارک و تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے کہ جسے میں ہدایت دوں، پس تم مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا۔

اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے کہ جسے میں کھلاؤں تو تم مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا۔

اے میرے بندو! تم سب برہنہ ہو سوائے اس کے جسے میں لباس پہناؤں تو تم مجھ سے لباس مانگو تو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔

اے میرے بندو! تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں سارے گناہوں کو بخشتا ہوں تو تم مجھ سے بخشش مانگو میں تمہیں بخش دوں گا۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اولین و آخرین اور جن و انس ایک صاف چٹیل میدان میں کھڑے ہو کر مجھ سے مانگنے لگیں اور میں ہر ایک کو جو وہ مجھ سے مانگے عطا کر دوں تو پھر بھی میرے خزانوں میں کمی نہیں ہوگی مگر جتنی سمندر میں سوئی ڈال کر (نکالنے سے) کمی آتی ہے

دعا بہترین دوا

ابن قیم کہتے ہیں کہ اور دعا سب دواؤں سے زیادہ نفع بخش ہے اور یہ مصائب و مشکلات کی دشمن ہے، یہ تکلیف کو دور کرتی ہے اور اس کا علاج کرتی ہے اور اس کے نازل ہونے کو روکتی ہے اور اسے ختم کر دیتی ہے یا جب وہ تکلیف نازل ہوتی ہے تو دعا اسے کم کر دیتی ہے اور دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ [شبکہ الالوکتہ]

دعا کی توفیق ملنے کے ساتھ اس کی قبولیت بھی ملنا

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں دعا کی قبولیت کے بارے میں پریشان نہیں ہوتا بلکہ میں دعا کے بارے میں پریشان ہوتا ہوں، تو جب تمہارے دل میں دعا مانگنے کا خیال ڈال دیا جاتا ہے تو دعا کی قبولیت اس کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔ [الکلم الطیب]

تکرار سے دعا کرنا

حسن سے مروی ہے کہ ابو درداء کہا کرتے تھے کہ دعا مانگنے میں زور صرف کر دو کیونکہ جو کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے قریب ہے کہ اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا۔ [الکلم الطیب]

دعا نہ کرنا اللہ کی ناراضگی مول لینا ہے

مایوس ہونا کبیرہ گناہ ہے

بندوں کی مایوسی پر رب کا مسکراانا

ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہمارا رب اپنے بندوں کی مایوسی پر ہنستا ہے حالانکہ حالات کی تبدیلی قریب ہوتی ہے۔ ابورزین نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا رب بھی ہنستا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، میں نے عرض کیا، جو رب ہنستا ہے ہم اسکے ہاں خیر و بھلائی کو مفقود نہیں پاسکتے

[السلسلة الصحيحة: 2810]

دعا کی قبولیت اور اس کے درجے



کبھی مانگی ہوئی چیز مل جاتی ہے
کبھی مانگی ہوئی چیز آخرت کے لئے ذخیرہ بنا دی جاتی ہے
کبھی گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے
کبھی مانگی ہوئی چیز سے بہتر مل جاتی ہے
کبھی مانگی ہوئی چیز کسی تکلیف کو دور کر دیتی ہے
لیکن اللہ اپنے بندوں کی دعا ضرور قبول کرتا ہے

دعا تقدیر بدل دیتی ہے

اللہ سے مانگنے کے آداب

اخلاص اور پوری توجہ کے ساتھ دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے قبولیت کے یقین سے کے ساتھ دعا مانگا کرو۔ اور جان لو کہ بے شک اللہ غافل اور لہو و لعب میں مشغول دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

[سنن الترمذی: 3479]

قبولیت یقین کے ساتھ دعا کرنا

آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس طرح دعا نہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھے روزی رزق دے۔ بلکہ پختگی کے ساتھ سوال کرنا چاہیے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس پر جبر کرنے والا نہیں۔

[صحیح البخاری: 7477]

خشوع و خضوع اور عاجزی کے ساتھ دعا کرنا

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے

محبت نہیں کرتا۔

[الاعراف: 55]

با وضو ہو کر دعا کرنا

ابو عامر رضی اللہ عنہ جب شہید ہوئے تو ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے آکر نبی ﷺ کو اس کی خبر دی اور کہا کہ ابو عامر نے کہا تھا کہ آپ ﷺ سے کہنا کہ میرے لیے استغفار کریں، آپ ﷺ نے پانی طلب فرمایا اور وضو کیا پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی، اے اللہ! عبید ابو عامر کی مغفرت فرما [صحیح البخاری: 4323]

حمد و ثناء اور درود پڑھ کر دعا کرنا

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اور نبی ﷺ موجود تھے، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ساتھ تھے، جب میں (تشہد میں) بیٹھا تو پہلے میں نے اللہ کی تعریف بیان کی پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا، پھر اپنے لیے دعا کی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: مانگو! تمہیں دیا جائے گا، مانگو! تمہیں دیا جائے گا

[سنن الترمذی: 593]

تکرار و اصرار سے دعا کرنا

حلال روزی کا اہتمام کرنا



اپنے گناہوں کا اعتراف اور ان پر اظہارِ ندامت اور توبہ و استغفار کرتے ہوئے دعا کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندے نے بہت گناہ کئے اور کہا اے میرے رب! میں تیرا
ہی گنہگار بندہ ہوں تو مجھے بخش دے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس
کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے میں نے
اپنے بندے کو بخش دیا [صحیح البخاری: 7507]



اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنا کر دعا کرنا

اسمائے حسنیٰ کو وسیلہ بنا کر دعا کرنا

<p>الْأَوَّلُ سب سے پہلے The First</p> <p>الْمَوْجِبُ بھیجے کرنے والا The One who defers</p> <p>الْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا The One who brings forward</p> <p>الْمُقْتَدِرُ عمل قدرت رکھنے والا The Perfect in Ability</p> <p>الْقَادِرُ قدرت رکھنے والا The Capable</p>	<p>الْكَبِيرُ سب سے بڑا The Grand</p> <p>الْقَرِيبُ نزدیک The Ever-Near</p> <p>الشَّكُورُ نہایت قدروان The Most Appreciative</p> <p>الْعَفُورُ بے حد بخشنے والا The Most Forgiving</p> <p>الْعَظِيمُ سب سے بڑا The Most Great</p>	<p>الْمَلِكُ بادشاہ The [True] King</p> <p>الرَّحِيمُ بہت رحم کرنے والا The Infinitely Merciful</p> <p>الرَّحْمَنُ نہایت مہربان The Extremely Merciful</p> <p>الْإِلَهُ سچا معبود The True God</p> <p>اللَّهُ اللہ کا ذاتی نام Allah's personal Grand Name</p>
<p>الْوَاسِعُ وسعت والا The All-Encompassing</p> <p>الْبَاطِنُ سب سے پوشیدہ The Unapparent</p> <p>الظَّاهِرُ سب سے ظاہر The Ascendant</p> <p>الْأَكْرَمُ نہایت عالی مرتبت والا The Most Generous and Noble</p> <p>الْآخِرُ سب کے بعد The Last</p>	<p>الْكَرِيمُ بڑا بزرگ آدمی The Honourable and Generous</p> <p>الْمُبِينُ ظاہر کرنے والا The One who makes clear</p> <p>الْحَسِيبُ حساب لینے والا The Account-Taker</p> <p>الْمُقِيبُ روزی دینے والا The Sustainer</p> <p>الْحَفِيبُ بہت زیادہ حفاظت کرنے والا The Ever-Preserving</p>	<p>الْعَزِيزُ عالم The Exalted in Might</p> <p>الْمُهَيِّمُ نگہبان The Overseer</p> <p>الْمُؤَمِّنُ امن دینے والا The Bestower of safety</p> <p>السَّلَامُ سلامتی دینے والا The Giver of peace and security</p> <p>الْقُدُّوسُ نہایت پاک The Perfectly Pure</p>
<p>الْعَفُو بہت معاف کرنے والا The Ever-Pardoning</p> <p>الدَّيَّانُ برہم دینے والا The Giver of Recompense</p> <p>التَّوَّابُ بہت توبہ قبول کرنے والا The Ever Accepting of repentance</p> <p>الْبُرُّ بھلائی کرنے والا The Beneficent</p> <p>الْمُتَعَالِ انتہائی بلند The Extremely Exalted</p>	<p>الرَّقِيبُ نگہبان The Ever-Observing</p> <p>الْمُجِيبُ دعا قبول کرنے والا The Supreme Answerer</p> <p>الرَّزِيقُ زری کرنے والا The Kind Friend</p> <p>الْحَكِيمُ حکمت والا The Perfectly Wise</p> <p>الْوَدُودُ نہایت محبت کرنے والا The Most Loving</p>	<p>الْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا The Fashioner</p> <p>الْبَارِئُ بیرا کرنے والا The Inventor</p> <p>الْخَالِقُ بیرا کرنے والا The Creator</p> <p>الْمُتَكَبِّرُ بے حد بڑائی والا The Superior</p> <p>الْجَبَّارُ ایسا مرضی چلانے والا The Compeller</p>
<p>الْغَنِيُّ سب سے بے پرواہ The Independent</p> <p>الطَّيِّبُ پاک The Pure</p> <p>الْمَنَّانُ سہاگنا احسان کرنے والا The Supreme Benefactor</p> <p>الْجَوَادُ بہت زیادہ بخشنے والا The Extremely Generous</p> <p>الرَّءُوفُ بہت شفقت کرنے والا The Most Affectionate</p>	<p>الْوَكِيلُ کارساز The Disposer of affairs</p> <p>الْحَقُّ سچا اور ثابت The Truth</p> <p>الشَّهِيدُ گواہ The Witness</p> <p>الشفافي شفاف دینے والا The Giver of cure</p> <p>الْمَجِيدُ نہایت بزرگی والا The Honourable / Majestic</p>	<p>الْفَتْاحُ کھولنے والا The Opener</p> <p>الرَّزَّاقُ بہت زیادہ روزق دینے والا The continual Provider</p> <p>الْوَهَّابُ بہت زیادہ دینے والا The Liberal Bestower</p> <p>الْفَهَّازُ نہایت زبردست The Prevailing</p> <p>الْعَفَّارُ بہت بخشنے والا The Perpetual Forgiver</p>
<p>الْمَوْلَى مالک آقا The [Supreme] Protector and Master</p> <p>الْقَدِيرُ عمل قدرت والا The Perfectly Competent</p> <p>السَّيِّدُ بہت زیادہ روڈ دینے والا The Concealer</p> <p>الْعَلِيُّ سب سے بلند The Highest</p> <p>الْحَفِيفُ مہربان The Gracious</p>	<p>الْحَمِيدُ نہایت خوبصورت The Extremely Beautiful</p> <p>الْوَلِيُّ تقریب کیا ہوا The Protecting Friend</p> <p>الْمُتِينُ دوست، مددگار The Extremely Firm and Strong</p> <p>القَوِيُّ نہایت طاقت ور The Supremely Strong</p>	<p>الْقَابِضُ تنگی کرنے والا The One who constricts</p> <p>الْبَاسِطُ کشادگی کرنے والا The Expander</p> <p>السَّمِيعُ سب کچھ سننے والا The Ever-Listening</p> <p>الْبَصِيرُ سب کچھ دیکھنے والا The Ever-Seeing</p>
<p>السُّبُوْحُ انتہائی پاک The Extensively Glorified</p> <p>الْمُحِيطُ احاطہ کرنے والا The All-Encompassing</p> <p>الْوَارِثُ حقیقی وارث The True Heir</p> <p>الْمُحْسِنُ احسان کرنے والا The Benefactor</p>	<p>الْحَيُّ خود زندہ اور سب کو زندگی دینے والا The Ever-Living and Giver of life</p> <p>الْمَلِكُ بادشاہ The Sovereign</p> <p>الْمَالِكُ مالک The Owner</p> <p>النَّصِيرُ مدد کرنے والا The Helper</p> <p>الْأَعْلَى سب سے بلند The Most High</p>	<p>السَّيِّدُ حقیقی سردار The Master</p> <p>الْوَتْرُ ایک The One</p> <p>الْمُعْطِي عطا کرنے والا The Giver</p>
<p>الهدى انجمن تبلیغی و تعلیمی فاؤنڈیشن +92-51-4866125-9 +92-51-4866130-1 فونڈ 11-14 اسلام آباد پاکستان +92-21-34169557 +92-21-34169588 فونڈ 30-30 اسلامی سہ ماہی پبلشرز اسلام آباد پاکستان www.ahudapk.com www.farhathashmi.com پبلس کوشسز AL-HUDAYYAH PUBLICATIONS</p>	<p>الصَّمَدُ بے نیاز The Eternal Refuge</p> <p>الْوَاحِدُ ایک، اکیلا The Single / Unique</p> <p>الْحَافِظُ بچانے والا The [Only] One</p> <p>الْقُدُّومُ پہلے والا The Guardian</p> <p>خود کو ہمہ رہائی کا باعث بنا کر رکھنے والا The Self-Subsisting and The Sustainer [of all existence]</p>	<p>الْخَبِيرُ سب کچھ سننے والا The Ever-Acquainted</p> <p>اللَّطِيفُ زری کرنے والا The Subtle</p> <p>الرَّبُّ پالنے والا The Lord</p> <p>الْحَكِيمُ فیصلہ کرنے والا The True Judge</p>

رب کے وسیلے سے مانگنا

ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ مومنوں پر رحم فرمائے، وہ مسلسل یہی کہتے رہتے ہیں «ربنا» «ربنا» یہاں تک کہ ان کی دعا قبول کر لی جاتی

(ابن عطیہ: 1/556)

وہ افراد جن کی دعا رد نہیں ہوتی

اولاد جو اپنے والدین کے لئے دعا کرے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں آدمی کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے کہ یہ کیسے ہوا؟ اسے کہا جاتا ہے کہ تمہاری اولاد کے

تمہارے حق میں استغفار کے سبب [سنن ابن ماجہ: 3660]

روزہ دار کی افطاری کے وقت

مظلوم، مسافر اور والد کی دعا

مجاہد اور حج و عمرہ کرنے والا

اللہ کا کثرت سے ذکر
کرنے والا اور عادل حکمران

کسی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے

دعا مانگنے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لیے پیٹھ پچھے دعا کرتا

ہے تو فرشتہ کہتا ہے تیرے لیے بھی اسکی مثل ہو [صحیح مسلم 7103]

وہ شخص جو رات کو آنکھ کھلنے پر یہ دعا

پڑھ کر دعا کرے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

پھر یہ کہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

وضو اور اللہ کا ذکر کر کے سونے والے کی دعا

کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے ذکر کے ساتھ با وضو رات گزارے اور رات کو جاگ جائے اور
اللہ سے دنیا و آخرت کی پناہ مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور دیتے ہیں

[سنن ابی داؤد: 5044]

وہ افراد جن کی دعا قبول نہیں ہوتی

نیکی کا حکم نہ دینے والے اور برائی سے
نہ روکنے والے کی دعا

جو دعائیں مخلص نہ ہو

نا سمجھ کو مال، اختیار دینے
والے کی دعا

زنا کرنے والے

دعا

اللہ کے ناموں کے ساتھ اللہ کو پکارنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانَ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں (اس وسیلے سے) کہ ساری حمد تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں - تو ہی بہت زیادہ احسان کرنے والا اور آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، جلال اور اکرام والے

© Alhuda International 2020

[سنہ 12205ھ]

ایسی دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ
وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَتَّعِبُ
وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ میں تجھ سے ایسے علم سے پناہ مانگتا ہوں جو نفع دینے والا نہ ہوں اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور

ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔ [صحیح مسلم: 7081]



کرنے کے کام ✓

"المجیب" سے خوب دعائیں مانگیں ✓

دعا ضرور فائدہ دیتی ہے لہذا دعاؤں کو لازم کر لیں ✓

دعا کرنے والا اللہ کے خاص قریب ہوتا ہے اس قرب کو محسوس کریں ✓

سجدے میں بندہ رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے لہذا سجدے میں کثرت سے دعائیں کریں ✓

دعا کرنے سے کبھی عاجز نہ آئیں ✓

خوشحالی اور آسودگی میں بکثرت دعا کریں ✓

بلا واسطہ اللہ سے دعا کریں ✓

لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی بجائے اللہ کے آگے ہاتھ پھیلائیں ✓

اپنے رب سے اپنے ایمان اور حسن خاتمہ کی دعائیں مانگتے رہیں ✓

بندے کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اپنے رب سے اتہائی اصرار کے ساتھ دعا مانگے کہ وہ اس کے ایمان کو مضبوط کر دے اور اس کے لیے خاتمہ بالآخر کرے۔

اور اس کی زندگی کے آخری دنوں کو سب سے بہترین دن بنا دے اور جن اعمال پر اس کا خاتمہ ہو وہ اس کے سب سے بہترین اعمال بنا دے کیونکہ اللہ کرم کرنے والا سخی مہربان ہے [السعدی]